

کرنے کے لیے اور اللہ ہی کی راہ میں جہاد پر پانے کے لیے تھی اور اس وجہ سے وہ جب اللہ کی رضا کے تابع رہی چلتی رہی اور جب اس میں بل یا تو ختم کر دی گئی یا بغور فرمائیے کہ اس واقعہ کو اس شریعہ ہمارے قسم کی قیادت کے جواز و استحسان کی دلیل میں کیونکر پیش کیا جاسکتا ہے جس کے سامنے نظام میں مذہب اور اہل مذہب کے اول تو کوئی دخل و خور حاصل نہیں ہوا اور اگر حاصل بھی ہو تو اس کی حیثیت اس کے زیادہ نہیں کہ ”بلیبل ہمیں کہ قافیہ گل شود بس است“

اس تفصیل کے بعد غالباً یہ بات آپ پر خود واضح ہو گئی ہوگی کہ جماعت اسلامی اس قیادت پر کیوں ایمان نہیں لاتی ہے جس کی ”جنگی اور سیاسی ہماروں“ کے گن گائے جاتے ہیں جماعت اسلامی کی ساری کوششیں ایک ایسے نظام کے قیام کے لیے ہیں جس میں منصب قیادت ان لوگوں کو حاصل ہو جو طریق انبیاء کے پیرو ہوں اور جو اپنے کام سے اتنے بہتر طریق سے واقف ہوں کہ موجودہ زمانہ کے اہل قائدوں کی پیروی کرنا تو بد کنارا ان کو بطور آلہ استعمال کرنا بھی عار سمجھیں۔

آزاد اسلامی حکومت اور مسلمانوں کی آزاد حکومت کا فرق

سوال: کیا کسی غیر اسلامی حکومت میں آزاد اسلامی حکومت یا آزاد مسلمانوں کی حکومتوں سے کٹ کر اور بے تعلق ہو کر (بطور رعیت کفار نہیں جانے کی اجازت و اجازت شارع نے دی ہے؟ اگر کوئی مثال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ملتی ہے یا اگر اجازت ہے تو کن آیات یا احادیث فعلی یا تقریری سے وہ ماخوذ ہے؟ ٹھکانہ ہے کہ آیت کریمہ ”ان الذین امنوا و لم یحاجروا مالکم من دولا یقحم“ سے اس کی کراہت یا مانعت ظاہر ہے نیز دیگر آیات سے بھی پتہ چلتا ہے کہ ایسی صورت میں نماز روزہ کے سوال سے پہلے روح کھینچے وقت ہی ہم سے ”قدیم کشف کا خوفناک سوال کیا جائے گا۔ ملاحظہ ہو آیت ان الذین امنوا و لم یحاجروا مالکم من دولا یقحم“ جو (۵) رکوع ۱۱ وغیرہ۔

۲۔ کیا مفہوم قرآنی میں لفظ ”جبل“ سے مراد ”آزاد حکومت“ و خواہ اسلامی ہو یا غیر اسلامی خالص نہیں ہو یا انسانی نہیں ہے۔ اگر نہیں تو آیت کریمہ ضربت علیہم الذلۃ۔ این ما تنفقوا اکا بجبل من امامہ و جبل من الناس الخ میں ”جبل الناس“ سے کیا منشا ہے اور اگر جبل بمعنی

آزاد حکومت" ہی ہے یا آزاد حکومت بھی ہو سکتا ہے تو رعیت صومالیہ جبل اللہ جمیعاً ولا تفرقوا (جزء ۴) روکوع ۲۰ کی رو سے کیا ہندوستان میں بھی بلکہ ہندوستان ہویا روس، چین ہویا جاپان ہر مسلمان کو بطور رعیت ممالک غیر (فارن سیکٹ) رہنا لازم نہیں ٹھہرتا؛ نیز آزاد مسلمانوں کی کسی حکومت مثلاً ترک، عرب یا افغانستان (جو آجکل آزاد اسلامی حکومتیں ہیں خواہ پوری پوری الہی ہوں یا محض انسانی (جبل الناس) ہی سہی مگر ہم کو بر حال ان سے منسلک اور بمقابلہ کفار متحد رہنے کا حکم و اشارہ نہیں پایا جاتا جس طرح کہ حکومت ہائے بنی امیہ و بنی عباس سے ہم بمقابلہ کفار منسلک رہے ہیں۔ حالانکہ ان کے بیشتر دور کامل الہی نہیں رہے۔

جواب: (۱) کسی آزاد اسلامی حکومت سے کٹ کر کسی غیر اسلامی حکومت میں بطور رعیت کفار بن مسلمانوں کے لیے جائز نہیں ہے۔ لیکن آزاد اسلامی حکومت اور آزاد مسلمانوں کی حکومت میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ ان دونوں کو ایک درجہ میں رکھنا اور ایک کے احکام و دوسرے پر اِبتاق کرنا ایک ایسا غلط سمجھت ہے جس کی وجہ سے مسلمان سخت غلط فہمیوں میں مبتلا ہوئے ہیں۔ اور خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ کب تک ان میں مبتلا رہیں گے۔ مسلمانوں کی جو آزاد حکومتیں آج موجود ہیں ان کا نظام اجتماعی بعینہ انہی کافرانہ اصولوں پر قائم ہے جن کا قرآن اصولوں پر دنیا کی غیر مسلم قوموں کی حکومتوں کے نظام قائم ہیں، فرق صرف اتنا ہے کہ ان کو چلانے والے مسلمان قوم کے افراد ہیں اور ان کے چلانے والے دوسری قوموں کے لوگ ہیں۔ پھر سمجھ میں نہیں آتا کہ محض اتنے سے ظاہری فرق کی بنا پر کیوں ایک کے اندر مبینہ جرم ہو اور دوسری کے اندر مباح ثواب؟ اور ایک کے اندر اگر موت آجائے تو قہر کشتہ کا خوفناک سوال ہو اور فرقیچیاں اور ڈنڈے ماریں اور دوسرے کے اندر رہتے ہوئے اگر موت آئے تو ہر طرف سے فرشتے مرجھا اور بارک اللہ کا شور کرتے ہوئے خیر مقدم بجالائیں؟۔ دو کشتیاں جو ایک سی شکل و شبہا بہت کی ہوں، ایک سے بادیا توں اور چپوؤں سے چل رہی ہوں، دونوں کی سمت حرکت ایک ہو، منزل مقصود ایک ہو تو سمجھ میں نہیں آتا کہ دونوں میں وہ جو بری فرق کیا ہے جس کی وجہ سے ایک پر سوار ہوتا رعیت الہی کا موجب ہو اور دوسری پر سوار ہوتا غضب الہی کا موجب قرار پائے؟ کیا صرف اس وجہ سے کہ ایک کشتی کا نام

کفار کی روایات کے مطابق ہے اور دوسری کا نام مسلمانوں کے ذوق سے مناسبت رکھتا ہے؛ یا ایک کے چلانے والے مسلمانوں کی اولاد میں سے ہوں اور دوسری کے ملاح کسی دوسری نسل سے ہوں، مثال کے طور پر ترکی کی حکومت کو لیجیے، یہ اس وقت کی سب سے بڑی اور سب سے زیادہ مضبوط آزاد مسلمانوں کی حکومت ہے۔ آپ اس کے سارے نظام پر غور کر کے بتائیے کہ یہ اپنے پٹوں کی دوسری کافر حکومتوں سے کس اعتبار سے مختلف ہے کہ اس کے اندر اس کے فرشتوں کی نظروں میں اس کا مقام کچھ اور ہو اور دوسروں کا مقام کچھ اور جس طرح دوسری حکومتیں لادینی اسٹیٹ ہیں، اسی طرح یہ بھی ایک لادینی اسٹیٹ ہے، جس طرح اردوں کے ہاں ہر وہ شخص جس نے ان کے حدود و ارضی کے اندر جہم لیا ہو ان کی مملکت کا ایک شہری ہے، خواہ وہ کوئی عقیدہ رکھتا ہو اور کسی بھی طریق زندگی پر کاربند ہو، اسی طرح ترکی میں بھی ہر اس شخص کو حق شہریت حاصل ہے جو پیدائش کے لحاظ سے ترکی کا باشندہ ہو، یہاں تک کہ مکہ اور مدینہ کے ایک متقی سے متقی مسلمان کو بھی ان کے حدود میں تماندگی اور رائے دہندگی کے اور شہریت کے وہ دوسرے حقوق حاصل نہیں ہیں جو ان کے ملک کے یہودی اور عیسائی اور ملحد تک کو حاصل ہیں، محض اس وجہ سے کہ مدینہ کا متقی مسلمان ترکی کی سرزمین سے باہر پیدا ہوا ہے اور ترکی کا یہودی ترکی کے اندر پیدا ہوا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس جس طرح اور ممالک میں قانون سازی کا دار و مدار رائے عامہ پر ہے، اسی طرح ترکی میں بھی قانون سازی کا حق باشندوں کی اسمبلی کو حاصل ہے اور یہ اسمبلی اپنی قانون سازی میں خدا و رسول کی طرف رجوع کرنے سے اسی طرح مستثنیٰ ہے جس طرح دوسری جگہوں کی پارلیمنٹیں اور اسمبلیاں جس دستور پر ترکی کی اسمبلی کام کرتی ہے اس میں خدا کی کتاب اور رسول کی سنت کی کوئی آئینی حیثیت سرے سے ہے ہی نہیں، کچا خیرہ شر کے تصفیہ کا واحد معیار یہی ہو۔ ترکی میں پرنسپل لا سوئزر لینڈ کا تعزیرات اٹلی کی اور قانون تجارت جرمنی کا برسر عمل ہے۔ پھر آخر وہ کونسی فضیلت ترکی کو حاصل ہے جس کی وجہ سے ایک مسلمان کے لیے ترکی میں بستا تو ثواب ہو اور جرمنی یا سوئزر لینڈ میں بستا گنہ؟ کیا محض اس وجہ سے کہ دوسرے ممالک میں خدا سے بغاوت کرنے اور خدا کی ہدایت سے بے نیاز ہو کر قانون بنانے کا جرم کفار کر رہے ہیں اس لیے وہ ممالک ناپاک ہیں اور ترکی میں یہی جرم چونکہ مسلمانوں کے مبارک ہاتھوں سے ہو رہا ہے اس لیے یہ سرزمین

پاک شمار ہوگی؟

(۲) عربی زبان میں ”جبل“ سے مراد عہد اور ذمہ داری ہے، اور واعتصموا جبل اللہ جمیعاً کے معنی یہ ہیں کہ اللہ کے عہد کو مضبوطی سے پکڑو۔ ہمارے اور خدا کے درمیان عہد و میثاق قرآن مجید ہے اس وجہ سے اس جملہ کے معنی یہ ہوں گے کہ قرآن کو مضبوطی سے پکڑو۔ یعنی سختی سے اس عہد و میثاق کی پابندی کرو اور اس کی شرائط پر استقامت سے عمل پیرا رہو۔ اس کے معنی مسلمانوں کی حکومت کے لینا ایک بالکل بے معنی بات ہے۔ بالخصوص جبکہ ان حکومتوں نے اپنے نظام قانون سازی سے قرآن کو بالکل خارج کر رکھا ہو۔ اور خدا کے قرآن کی جگہ کفار اور مسلمانوں کے خود ساختہ اصول و ضوابط کا ایک سرکاری قرآن زندگی پر مسلط ہو۔

آخر آپ حضرات کا دل اس بات پر کیسے مطمئن ہو جاتا ہے کہ مسلمانوں کا ہر جہاں جبل اللہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگرچہ انھوں نے رحمن کے بجائے شیطان ہی کی رسی پکڑ رکھی ہو؟ آخر غرور و نسل و قومیت کی لکھنی حد بھی ہے؟

موجودہ مسلمان حکومتوں کے ساتھ غیر مسلم حکومتوں کے بالمقابل اگر کچھ ہمدردی ہو سکتی ہے، اور ہونی چاہیے، تو اس کی بنیاد یہ نہیں ہے کہ یہ جبل اللہ کے حکم میں داخل ہیں، بلکہ صرف یہ وجہ ہو سکتی ہے کہ ان کے لیے جبل اللہ کو پکڑ لینا اور ان کے مقابل میں شاید اقرب ہے، اس امید کے سوا اگر کسی مسلمان کے اندر ان حکومتوں کے ساتھ ”انسلاک“ کی خواہش ہو تو وہ یا تو مصیبت جاہلیت میں مبتلا ہے، یا اسلام سے بھی ناواقف ہے اور ان حکومتوں کی ماہیت سے بھی آگاہ نہیں!

آپ لوگ موجودہ زمانہ کی مسلمان حکومتوں اور بنی امیہ اور بنی عباس کی حکومتوں کا ایک ہی سانس میں اس بے تکلفی کے ساتھ ذکر کرتے ہیں گویا دونوں شرعاً ایک ہی حکم میں داخل ہیں یا اگر دونوں میں کچھ فرق ہے تو محض زمانہ اور درجہ کا فرق ہے حالانکہ یہ ایک غلط فہمی ہے جو تاریخ سے ناواقفیت کا نتیجہ ہے۔ بنی امیہ اور بنی عباس کی حکومتوں کا قانون اسلامی تھا اور نظام بھی اگر خالص اسلامی نہیں تو کم از کم نظام اسلامی سے قریب تر تھا اگر خرابی تھی تو یہ کہ اس قانون اور نظام کے چلانے والے اسلامی زندگی اور اسلامی

مزاج سے دور ہو گئے تھے اور آپ کی موجودہ مسلمان حکومتوں کا حال یہ ہے کہ ان کا قانون اور نظام اسلامی ہے اور ان کے چلانے والے اور جاری کرنے والے اسلامی سیرت و مزاج رکھتے ہیں پھر ان دونوں کو ایک حکم میں کیسے رکھا جاسکتا ہے اور کسی کو کیا حق ہے کہ ان لادینی ریاستوں کا جوڑان اسلامی حکومتوں سے ملائے!

فہرست مضامین مکتبہ جماعت اسلامی

۶	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۶	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۶	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۶	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۶	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۶	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۶	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۶	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۶	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۶	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۶	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۶	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۶	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱																																																	

مندرجہ ذیل کتابیں اس وقت پریں ہیں

تفہیمات حصہ اول (نظر ثانی شدہ)۔ خطبات۔ سیاسی کشمکش حصہ اول۔ حقوق الزوجین (نظر ثانی شدہ)